SOFTAX
real time taxation support

# Weekly Tips

Edition: 232
Issue: 05-08-15

Consulting | Training | Web based
Taxation Support Services


## TAX TIP OF THE WEEK

Sub-section (1A) of section 3 of Sales Tax Act, 1990 was inserted by Finance Act 2013 wherein further tax @ 1% was levied on the taxable supplies made to un-registered persons. Now the Finance Act 2015 increased the rate of further tax from 1% to 2%.

## BUSINESS TERM OF THE WEEK

**Paradigm**

Intellectual perception or view, accepted by an individual or a society as a clear example, model, or pattern of how things work in the world. This term was used first by the US science fiction historian Thomas Kuhn (1922-96) in his 1962 book 'The Structure Of Scientific Revolution' to refer to theoretical frameworks within which all scientific thinking and practices operate.

## WEEKLY UPDATES (SROs, Circulars etc.)

**Income Tax**

| | |
|---|---|
| SRO # --(I)/2015 | 25-Aug-2015 |
| Circular No.4 of 2015 | 25-Aug-2015 |

**Sales Tax**

| | |
|---|---|
| SRO # 837(I)/2015 | 25-Aug-2015 |

**Federal Excise Duty**

No Update

## QUOTE OF THE WEEK

The world is full of magical things patiently waiting for our wits to grow sharper.

**Bertrand Russell**

سنن ابوداؤد: جلد دوم: حدیث نمبر ۱۰۲۶ حدیث مرفوع مکررات ۲ متفق علیہ ۱

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابو صخر، ابن قسیط، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے لیے ایک دو سینگوں والا مینڈھا منگوایا جس کی آنکھیں پیٹ سینہ اور پاؤں سیاہ رنگ کے تھے آپ نے فرمایا اے عائشہ! چھری لا اور اس کو پتھر پر تیز کر۔ پس ایسا ہی کیا گیا۔ آپ نے چھری لی مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور اس کو ذبح کیا اور قربانی سے قبل فرمایا اللہ کا نام لے کر ذبح کرتا ہوں۔ اے اللہ اس کو قبول فرما محمد کی طرف سے آل محمد کی طرف سے اور امت محمد کی طرف سے۔ یہ کہہ کر آپ نے قربانی فرمائی۔


DAY LONG WORKSHOP ON

Salary Taxation
&
E-filing of Income Tax Return

[Special emphasis on component-wise tax treatment and E-filing of Return, Wealth Statement & Reconciliation]

Lahore:
September 09, 2015
Sunfort Hotel

Karachi:
September 16, 2015
Movenpick Hotel


بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

Surah Al-Baqara, Ayat 275

| | |
|---|---|
| **Maulana Muhammad Joona Garhi** | سود خور (۱) نہ کھڑے ہونگے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنا دے (۲) یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے (۳) حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام، جو شخص اللہ تعالیٰ کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لئے وہ ہے جو گزرا (۴) اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے (۵) اور جو پھر دوبارہ (حرام کی طرف) لوٹا، وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔ |
| **Maulana Ishaq Madni** | (اس کے برعکس) جو لوگ سود کھاتے ہیں (ان کا حال کل قیامت کے روز یہ ہوگا کہ) وہ کھڑے نہیں ہو سکیں گے مگر اس شخص کی طرح جس کو حواس باختہ کر دیا ہو شیطان نے چھو کر ف ا، یہ اس وجہ سے ہوگا کہ ان لوگوں نے (حب دنیا کے خبط میں پڑ کر بے باکانہ) کہا کہ سوداگری بھی تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ سوداگری کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام ف ۲، پس جس شخص کے پاس آگئی نصیحت اس کے رب کی جانب سے، اور وہ رک گیا (حرام خوری سے) تو اس کے لئے ہے جو کچھ کہ وہ اس سے پہلے لے چکا، اور اس (کے باطن) کا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے، مگر جو اس کے لئے ہے جو کچھ کہ وہ اس سے پہلے لے چکا، اور اس (کے باطن) کا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے، مگر جو اس کے بعد بھی لوٹا (سود خوری کی طرف) تو ایسے لوگ یار ہیں دوزخ کے، جس میں ان کو ہمیشہ رہنا ہوگا، ف ۳ |
| **Maulana Mahmood ul Hassan Deobandi** | جو لوگ کھاتے ہیں سود وہ نہیں اٹھیں گے قیامت کو مگر جس طرح اٹھتا ہے وہ شخص کہ جس کے حواس کھو دیئے ہوں شیطان کے چھونے کی وجہ سے انہوں نے کہا کہ سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ اللہ نے حلال کیا ہے سوداگری کو اور حرام کیا ہے سود کو ف ۲ پھر جس کو پہنچی نصیحت اپنے رب کی طرف سے اور وہ باز آگیا تو اس کے واسطے ہے جو پہلے ہو چکا اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالہ ہے اور جو کوئی پھر سود لیوے تو وہی لوگ ہیں دوزخ والے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ف ۳ |
| **Maulana Fateh Muhammad Jalandhri** | جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بیچنا بھی (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد اور جو پھر لینے لگے گا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے |
| **Maulana Ahmad Ali Lahori** | جو لوگ سود کھاتے ہیں قیامت کے دن وہ نہیں اٹھیں گے مگر جس طرح کہ وہ شخص اٹھتا ہے جس کے حواس جن نے لپٹ کر کھو دیئے ہیں یہ حالت ان کی اس لیے ہوگی کہ انہوں نے کہا تھا کہ سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ اللہ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے پھر جسے اپنے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اسی کا رہا اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے اور جو کوئی پھر سود لے وہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے |
| **Maulana Abul Aala Maududi** | مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں ۳۱۵، ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے، جسے شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو۔ ۳۱۶ اور اس حالت میں ان کے مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں: "تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی ہے ۳۱۷"، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ ۳۱۸ لہٰذا جس شخص کو اس کے ربّ کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ کے لیے وہ سود خوری سے باز آجائے، تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ ۳۱۹ اور جو اس حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے، وہ جہنمی ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ |
| **Maulana Abdur Rehman Kilani** | (ان لوگوں کے برعکس) جو لوگ سود کھاتے ہیں۔ وہ یوں کھڑے ہوں گے۔ جیسے شیطان نے کسی شخص کو چھو کر اسے مخبوط الحواس بنا دیا ہو۔ اس کی وجہ ان کا یہ قول (نظریہ) ہے کہ تجارت بھی تو آخر سود ہی کی طرح ہے۔[۳۹۲] حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام۔[۳۹۳] اب جس شخص کو اس کے پروردگار سے یہ نصیحت پہنچ گئی اور وہ سود سے رک گیا تو پہلے جو سود وہ کھا چکا سو کھا چکا،[۳۹۴] اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ مگر جو پھر بھی سود کھائے تو یہی لوگ اہل دوزخ ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ |
| **Maulana Taqi Usmani** | Those who take riba (usury or interest) will not stand but as stands the one whom the demon has driven crazy by his touch. That is because they have said: :Sale is but like riba.'', while Allah has permitted sale, and prohibited riba. So, whoever receives an advice from his Lord and desists (from indulging in riba), then what has passed is allowed for him, and his matter is up to Allah. As for the ones who revert back, those are the people of Fire. There they will remain forever. |
| **Maulana Abdul Majid Daryabadi** | That shall be because they say: bargaining is but as usury whereas Allah hath allowed bargaining and hath forbidden usury. Wherefore Unto whomsoever an exhortation cometh from his Lord, and he desisteth, his is that which is past, and his affair is with Allah. And whosoever returnoth --such shall be the fellows of the Fire, therein they shall be abiders. |
| **Sahih International** | Those who consume interest cannot stand [on the Day of Resurrection] except as one stands who is being beaten by Satan into insanity. That is because they say, "Trade is [just] like interest." But Allah has permitted trade and has forbidden interest. So whoever has received an admonition from his Lord and desists may have what is past, and his affair rests with Allah. But whoever returns to [dealing in interest or usury] - those are the companions of the Fire; they will abide eternally therein. |

## MEMBERS QUERIES

**Question:** Kindly confirm that withholding tax deducted u/s 234 as Non-Filer could be claimable in company tax return or not? Further,in above case the witholding agent wrongly considered us as non filer and deducted tax respectively so in this case whether we can claim whole amount as adjustable?

**Answer:** Advance tax collected under section 234 is adjustable. [Section 234(5)]
You can adjust the whole amount.

---------------------------------------------------------------

**Question:** Who will pay WWF whats the criteria for WWF?

**Answer:** Industrial Establishment having taxable income of Rs. 500,000 or more